# 37650 ـ دمہ كے ليے سپرے استعمال كرنے سےروزہ نہيں ٹوٹتا

**سوال**

كيا دمہ كے مريض كا بطور علاج منہ كے ذريعہ سپرے استعمال كرنا روزے كوفاسد كرديتا ہے ؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد لله.

رمضان المبارك ميں روزے كى حالت ميں دمہ كى سپرے كا استعمال روزے كو فاسد نہيں كرتا ـ

دمہ كى سپرے سے روزہ نہيں ٹوٹتا كيونكہ وہ پريشر گيس ہوتى ہے جوپھيپھڑوں ميں جاتى ہے اور وہ كھانا نہيں ، دمہ كا مريض ہروقت رمضان اورغيررمضان دونوں حالتوں ميں اس كا محتاج رہتا ہے ـ

ديكھيں فتاوى الدعوۃ ابن باز عدد نمبر ( 979 ) ، اوراس كے علاوہ ويب سائٹ پر كتابوں كى قسم ميں رسالۃ ( روزوں كے ستر مسائل ) بھى ديكھيں ـ

شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ تعالى كا كہنا ہے :

يہ سپرے بخار بن جاتى ہے اورمعدہ ميں نہيں جاتى ، اس ليے ہم يہ كہيں گے : آپ روزے كى حالت ميں اسے استعمال كرسكتے ہيں اس ميں كوئي حرج نہيں اس سے روزہ نہيں ٹوٹتا ـ اھـ

ديكھيں فتاوى اركان الاسلام صفحہ ( 475 ) ـ

مستقل فتوى كميٹى ( اللجنۃ الدائمۃ ) كے علماء كرام كا كہنا ہے :

مريض جودمہ كى دوا سونگھ كراستمعال كى جاتى ہے وہ سانس كے ذريعہ پھيپھڑوں تك جاتى ہے نہ كہ معدہ ميں ، لھذا يہ كھانا پينا نہيں اور نہ ہى اس كےحكم ميں آتى ہے ... ظاہر يہ ہوتا ہے كہ اس دوا كےاستعمال سے روزہ نہيں ٹوٹتا ـ ديكھيں فتاوى اسلاميۃ ( 1 / 130 )

واللہ اعلم .